ابو حماد محمد اسد اللہ ڈچکوٹی
(فیصل آباد)

# "گولڈن جوبلی"

وطن عزیز کی عمر کے پچاس سال ہونے پر ملک میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ گولڈن جوبلی منائی جارہی ہے ۔ ارباب اقتدار کی سرپرستی میں فلمساز ، ڈرامہ نویس ، ڈرامے فلمیں اور دیگر رنگارنگ پروگرام ترتیب دے رہے ہیں ۔ ملک کے بین الاقوامی شہرت یافتہ گویوں کے پاس موجودہ وزیراعظم کی طرف سے نئے نئے گانے ، ترانے ، راگ گیت تیار کرانے کیلئے خاص مشیر صاحب پہنچے اور ان گویوں نے وزیراعظم کے پیغامات کو جنت کا ٹکٹ سمجھ کر بڑی خندہ پیشانی سے قبول کیا اور گولڈن جوبلی کے موقع پر نئے گانے ، گیت ریکارڈ کرانے کی یقین دہانی کرائی ۔ علاوہ ازیں پاکستان میں دیگر ادارے گولڈن جوبلی کے موقعہ پر اور بھی بہت سی خرافات پیش کرنے کے لئے تیار کھڑے ہیں ۔ توں محسوس ہوتا ہے کہ جوبلی کے موقع پر موسیقی ، ثقافتی پروگراموں ، نئی نئی فلموں ، نئے نئے ڈراموں ، گانوں ، گیتوں ، عریانی اور فحاشی کا ایک سیلاب آرہا ہے ۔ اور درحقیقت یہ ایک سیلاب ہی ہے اور سیلاب بھی ایسا جو اپنے ساتھ اسلامی اقدار ، اسلامی اخلاق ، اسلامی معاشرت ، چاردیواری کا تقدس ، قوم کی بیٹیوں کا دوپٹہ ، نسل نو کی آنکھوں کی حیاء وقت کا احساس ، اسلامی تشخص ، لوگوں کے دلوں میں بچا کھچا اسلام کا پاس ، شرافت ، اور نظریہ پاکستان کا تصور بہالے جائے گا ۔ اور اپنے ساتھ خدا اور رسول اللہ کی بغاوت ، ذہنی انار کی وآوارگی ، سامان عیش عشرت ، خوشنودی ابلیس الحاد ، لادینیت ، سیکولر ذہن ، یورپی تہذیب غرض ہر فتنہ وشر کا کوڑا کرکٹ ، غلاظت لے کر آئے گا ۔ کیونکہ ارباب اقتدار کا گولڈن جوبلی پر ایسے عفت و پاکدامنی ، شرافت سے عاری حیاء سوز اخلاق باختہ پروگراموں کی سرپرستی کرنے کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نظر نہیں آتا کہ عوام کو نظریہ پاکستان کی حقیقت سے دور رکھا جائے اور ملک کو مغربیت کی طرف دھکیل دیا جائے ۔ اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ گولڈن جوبلی کے موقع پر ابلیس مع اپنے سازوسامان کے "قال فبعزتک لاغوینھم اجمعین" کے عہد کو پورا کرنے کے لیے ملک کے بھانڈوں ، گویوں اور طبلہ نوازوں کے کندھوں پر سوار ہوکر آرہا ہے ، چنانچہ اس ناگفتہ بہ

حالت کو دیکھ کر عوام کا سنجیدہ طبقہ ایک طرف حکمرانوں سے یہ پوچھنا چاہتا ہے کہ " جوبلی " کے نام پر ہونے والے اس تمام کھیل کود اور شور وہنگامے سے کیا پاکستان ترقی کرجائے گا؟ پاکستان کے تمام پیچیدہ مسائل حل ہوجائیں گے؟ عوام کی جان، آبرو، مال وعزت کو تحفظ مل جائے گا؟ قتل وغارتگری کا گرم بازار سرد پڑ جائے گا؟ عوام کے تمام دکھوں اور دردوں کا مداوا ہوجائے گا؟ عوام کی اقتصادی، معاشی انفرادی، اجتماعی مسائل ہوجائیں گے؟ اگر جواب اثبات میں ہوتو پھر جو چاہیں سو کریں اور اگر جواب نفی میں ہو اور یقیناً نفی ہی میں ہوگا تو پھران کھیل تماشوں، بے سود، لادینی اور غیر شرعی تقریبات اور پروگراموں پر لعنت بھیجیے اور " جوبلی " منانے کا کوئی ایسا طریقہ اختیار کیجیے جو ملک وملت اور قوم کیلئے مفید ترین ہو۔ اور دوسری طرف عوام کا یہی سنجیدہ طبقہ بااثر علماء کرام سے بھی دریافت کرنا چاہتا ہے کہ اے وارثان منبر ومحراب وحاملان علوم نبوت وداعیان سنت رسول اللہ نوجوان نسل کے اذہان وقلوب کو بگاڑنے والے، فحاشی وعریانی کی حوصلہ افزائی کرنے والے فرنگیت کے جرائم پیدا کرنے والے، شریعت رسول اللہ سے باغی بنانے والے پروگرموں کے آگے آپ نے بند باندھنے کیلئے کوئی قدم اٹھایا؟ قوم کے دینی ذہن کو تباہی سے بچانے کیلئے کوئی لحہ عمل تیار کیا؟ بے دینی کے بھنور میں پھنسی ہوئی ایمان کی کشتی کو ساحل عافیت پر لانے کیلئے کوئی کوشش کی؟ ملک میں منظم طریقے سے پھیلائی جانے والی گمراہی کے سدباب کیلئے کوئی غورو فکر کیا؟ وطن عزیز میں ایک منصوبے کے تحت ہندو ویہود کے طور طریقوں کو نوجوانوں پر مسلط کیا جارہا ہے کیا اسکی روک تھام کیلئے کوئی فکر؟ اگر ذاتی وفروعی اختلافات سے فرصت نہ ملنے کیوجہ سے اب تک کچھ نہیں کیا تو پھر کیا اس وقت ہی کریں گے جب پورا ملک مغربیت کی آگ کی لپیٹ میں ہوگا، اسلامی معاشرت مٹ جائیگی، پورا ملک یورپ کا منظر پیش کرے گا، ہندو مسلم تہذیب کا امتیاز ختم ہوجائیگا، اسلام پر چلنے والوں پر پھبتیاں کسی جانے لگیں راسخ العقیدہ مسلمانوں کا جینا دوبر ہوجائیگا، علم دین حاصل کرنے والوں کی حوصلہ شکنی ہوگی، موسیقاروں، گویوں، فنکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی، موسیقی جیسے شیطانی علوم وفنون کی تحصیل کی طرف نوجوان نسل کا رجحان بڑھ جائے گا۔

انبیاء علیہم السلام کے بعد انسانیت کی راہنمائی کرنے والو اے علماء کرام! قوم آپ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر، آپکے پاؤں پکڑ کر، آپکے دامن کو تھام کر مودبانہ درخواست کرتی ہے کہ گولڈن جوبلی کے نام پر منعقد ہونے والی غیر شرعی تقریبات وپروگراموں کے غلط اثرات سے نوجوانوں کو بچانے کیلئے آپ بھی صوبائی اور ملکی سطح پر دینی تقریبات ومجالس کا اہتمام فرمائیں

جلسے، کانفرنس منعقد کریں، رسائل کے خصوصی نمبر شائع کریں، تقریری و تحریری طور پر الغرض ہر طریقے سے پاکستانی عوام کو نظریہ پاکستان (نفاذ نظام اسلام) سے آگاہ کیا جائے، قیام پاکستان کیلئے علماء کرام کے کردار سے روشناس کرایا جائے، ملک میں نظام اسلام کے نفاذ کیلئے عوام کو بیدار کیا جائے، نوجوانوں کو قرآن و سنت کی تعلیم کے حصول کیلئے تیار کیا جائے، رقص و سرور کی محافل کے نقصانات سے آگاہ کیا جائے، اور قوم آپ سے یہ بھی درخواست کرتی ہے کہ اے علماء کرام خدارا ذاتی اختلافات کو آگ کی بھٹی میں جھونک دیں، عہدوں اور منصبوں پر لعنت بھیجیں۔ فروعی اختلافات کو اختلاف رائے کی حدود ہی میں رکھتے ہوئے دشمنی، عداوت کی حدود میں داخل کرنے کی زحمت نہ فرمائیں، میدان میں آئیے قوم آپ کی منتظر ہے اور صحیح راہنماؤں کی تلاش میں ہے، قوم آپ کی راہ تک رہی ہے، قوم دیدے پھاڑ پھاڑ کر آپ کو تلاش کر رہی ہے اور آپ ہیں کہ اختلافات کی وادیوں میں گم۔ خدانخواستہ اگر آپ فی الحال قوم کی صحیح راہنمائی کیلئے آمادہ نہیں ہیں تو پھر قرآن وحدیث میں آپ تھوڑی دیر کیلئے ذرا اپنا مقام و مرتبہ ہی دیکھ لیں اور بروز قیامت دربار خداوندی سے ملنے والے خصوصی انعامات پر ایک لمحہ کیلئے نظر فرمالیں اور رفاقت پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم سعادت پر نگاہ کرلیں اور ساتھ ساتھ اس بات پر بھی غور فرمائیں کہ ان تمام مراتب عالیہ اور انعامات خداوندی کے ہم قوم کو حقیقی منزل کا راستہ دکھائے بغیر ہی حقدار بن جائیں گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وراثت کے حقوق کی ادائیگی کی صورت میں ------


## معیاری سوئچ بنانے والے

**گلف الیکٹرک کمپنی سرگودہا**

**خواجہ الیکٹرک ٹریڈرز اعظم روڈ سرگودہا فون نمبر 713544**